بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

رجسٹرڈ نمبر ۴۲۵

روزنامہ

بدر

قادیان

دارالامان

یوم تشکر

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے ماہوار ڈیڑھ روپیہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ ہجرت شہادت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۶ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

نواب زادہ مسعودہ احمد خان صاحب کا لڑکا منصور احمد بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۵ | ۲۶ ماہ شہادت ۱۳۲۶ ہش | ۴ جمادی الثانی ۱۳۶۶ ہ | ۲۶ اپریل ۱۹۴۷ء | نمبر ۹۹

تبلیغ اسلام — اور — "زمزم"

معاصر "زمزم" ۲۱ اپریل میں "سندھ کے بہاری مہاجرین" کے زیر عنوان ایک شذرہ درج ہے۔ جس میں موقر مدیر صاحب فرماتے ہیں:۔

"ہمیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بہاری مہاجرین کراچی میں حاجی کیمپ کے اندر نہایت کس مپرسی کی حالت میں پڑے ہیں۔ اور ان کی مظلومی و بے کسی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قادیانی جماعت نے ان میں تبلیغ کا کام شروع کر رکھا ہے۔"

پھر مسلم گورنمنٹ کو شرم و غیرت دلانے کے بعد آپ یوں رقمطراز ہیں۔

"ہم قادیانی حضرات سے بھی عرض کریں گے کہ کسی کی مظلومی اور کمزوری سے فائدہ اٹھا کر اپنا مطلب نکالنا مذہب کی سچائی نہیں۔ بلکہ کمزوری اور بددیانتی کی دلیل ہے۔ آخر تبلیغ کی یہ کونسی قسم ہے۔ کہ غریب الوطن اور مظلوم لوگوں کو سبز باغ دکھا کر انہیں دوسری مصیبت میں مبتلا کیا جائے۔"

بہاری مہاجرین کے ساتھ مدیر "زمزم" کو جو ہمدردی ہے وہ تو ہوگی۔ مگر اسی نوٹ سے اتنا تو صاف کھل جاتا ہے۔ کہ آپ نے کبھی احمدیت کا مطالعہ نہیں فرمایا۔ اور آپ کے دل نے یا دیدہ اس فعال جماعت کے خلاف بے حد کینہ بھرا ہوا ہے۔ اور خواہ احمدی کتنا ہی نیک کام کریں۔ آپ کا یہ فطری بغض و عناد اس کو برے سے برے رنگ میں دکھانے کی کوشش کرتا ہے۔

آپ خود تسلیم کرتے ہیں۔ کہ بہاری مہاجرین کراچی میں کس مپرسی کی حالت میں پڑے ہیں۔ اور مدیر زمزم ایسے دل گردہ کا کوئی مسلمان سندھ میں نہیں رہا۔ جو ان کا اس مصیبت میں پرسان حال ہوتا۔ اگر احمدی ایسی مصیبت میں آگے بڑھ کر ان کو پوچھتے ہیں۔ تو آنجناب کے خیال میں وہ مصیبت زدوں کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں کرتے۔ بلکہ ان کو دوہری مصیبت میں گرفتار کرتے ہیں۔ ہم آپ سے پوچھتے ہیں۔ کہ احمدیوں کے پاس وہ کونسے سبز باغ ہیں۔ جو وہ ان غریب الوطن مظلوم لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اور ان کی امداد کرنا کس طرح احمدیت کی سچائی نہیں۔ بلکہ کمزوری اور بددیانتی ہے۔ آپ کے نزدیک شائد مذہب کی سچائی طاقت اور دیانتداری کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہوتا۔ کہ وہ ان مصیبت زدوں کو جن کو مدیر زمزم ایسے مسلمانوں نے کس مپرسی کی حالت میں سڑنے کے لئے چھوڑ دیا ہے پڑا سڑنے دیتے اور بدحالی و درماندگی میں ان کا ہاتھ نہ پکڑتے۔ وہ کونسا سچا اسلام ہے۔ جس کی نمائندگی مدیر صاحب زمزم فرما رہے ہیں۔ جس کی سچائی طاقت اور دیانتداری کا ثبوت اپنے دفتر میں آرام سے بیٹھے وہ خوشی سے آگے بڑھ بڑھ کر کام کرنے والوں پر کیچڑ اچھال کر دے رہے ہیں۔ غریب احمدی اگر اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر کچھ کرتے ہیں۔ تو دنیا کا کونسا مذہب ہے۔ جو ان کے اس فعل کو اس طرح مورد الزام ٹھہراتا ہے۔ جس طرح کہ انہیں اسلام کے یہ خیالی اجارہ دار جناب مدیر زمزم ٹھہرا رہے ہیں

باقی رہی تبلیغ کی بات تو کیا مدیر صاحب کو معلوم نہیں۔ کہ تبلیغ اسلام کے لئے بادشاہوں کے محلات اور غربا کے جھونپڑوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ بلکہ سوائے چند سعید روحوں کے جن اولین السابقین نے اسلام قبول کیا تھا۔ وہ مصیبت زدہ غلام ہی تھے۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ ان غریب الوطن اور مظلوم غلاموں کا اسلام کس شان کا اسلام تھا۔ بے شک ابوسفیانؓ بھی بعد میں سچے مسلمان ہو گئے تھے مگر حضرت بلالؓ اور ابوذرؓ کے سامنے ان کا اسلام کیا حیثیت رکھتا ہے۔ کیا حضرت عمرؓ کا وہ واقعہ آپ کو یاد نہیں۔ کہ جب آپ مکہ میں تشریف لائے تھے۔ اور بڑے بڑے خاندانی نومسلم اپنی غلاموں کے لئے جگہ خالی کرنے کی خاطر کس طرح محفل سے باہر نکال دیئے گئے تھے۔ کیا ان غریب الوطن اور مظلوم غلاموں کو سرور کائنات خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلام کی تبلیغ کرنا نعوذ باللہ ان کی مظلومی اور کمزوری سے فائدہ اٹھانا تھا۔ اور اسلام کی سچائی نہیں۔ بلکہ کمزوری اور بددیانتی کی دلیل تھی۔ احمدی آخر ان بہاری مہاجرین کو کیا تبلیغ کرتے ہیں۔ یہی نا کہ اس مسیح موعود اور مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لاؤ۔ جس کی خبر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اور جس کی آمد کی عظیم الشان پیشگوئیاں رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی ہوئی ہیں۔ جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا امام ہے۔ اور خلافت علی منہاج النبوت از سر نو قائم کرے گا۔ اور جو آیت شریفہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ کے مطابق اسلام کو تمام ادیان عالم پر غالب کر دے گا۔ یہی نا کہ وہ موعود حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام ہے۔ آؤ اس کی جماعت میں داخل ہو کر اس عظیم الشان جہاد میں حصہ دار بن جاؤ۔ جس سے قرآن کریم کی شریعت تمام دنیا کے کناروں تک پھیل جائے گی۔ آخر احمدی یہی تبلیغ کرتے ہیں نا کہ تمام مسلمانوں کو اس ایک

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عظیم الشان مرکز اور اس ایک عظیم الشان امام کے ماتحت منظم ہو کر اب بعظیم الشان جہاد کرنا چاہیے۔ اور مدیر زمزم کی طرح اپنی الگ الگ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنا کر اسلام کی طاقت کو ضائع اور پراگندہ نہیں کرنا چاہیئے۔ آخر اس تبلیغ میں وہ کونسا زہر ہے۔ جس سے آپ ان بیکسوں اور مظلوموں کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ کیا احمدی ان سے کہتے ہیں کہ چور اور بٹمار بن جاؤ۔ ڈاکے ڈالا کرو۔ یا فسق و فجور کو اپنا اوڑھنا اور بچھونا اور بدکاریوں کو اپنا پیشہ بنالو۔

اگر عیسائی اور آریہ مسلمانوں کو اسلام سے پھیر دیں نہیں بلکہ یہ آخر الذکر صفات کی تعلیم دینے والے ان میں گھومیں۔ تو مدیر زمزم کی رگ حمیت ذرا نہ پھڑکے لیکن آپ پر قیامت تو اس وقت ٹوٹ پڑتی ہے۔ جب معتبر ذرائع سے آپ کو معلوم ہو۔ کہ قادیانی جماعت نے کہیں تبلیغ کا کام شروع کر رکھا ہے۔ اگر آپ کا بس چلے۔ تو یورپ۔ ایشیا۔ افریقہ امریکہ وغیرہ جہاں جہاں بھی احمدی مشن کام کر رہے ہیں وہاں وہاں پہنچ کر ان کی تبلیغی جد وجہد رکوا دیں۔ مگر کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے۔

کلرکوں کی ضرورت

"صیغہ امانت دفتر محاسب میں دو محررین کی آسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ -/۳۰ + -/۱۲ روپیہ۔ مہنگائی الاؤنس -/۴۴ ہے۔ امیدواران کم از کم میٹرک پاس ہوں۔ درخواستیں یکم مئی ۱۹۲۷ء سے قبل پہنچ جانی چاہئیں"

محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان

درخواست دعا

سید علی شاہ صاحب ٹی۔ ٹی۔ آئی جے ریلوے سندھ کا محکمانہ امتحان ہونے والا ہے۔ جس کے بعد ترقی اور استقلال ہوگا۔ وہ احباب سے کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق بنو الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ رایٹر

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی مجلس علم و عرفان

قادیان۔ ۲۴ ماہ شہادت۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج بعد نماز مغرب مجلس میں رونق افروز ہو کر جو حقائق و معارف بیان فرمائے۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔

فرمایا:۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث ہے۔ جس میں آپ نے گائے اور بکری کے گوشت کو جنتیوں کا کھانا قرار دیا ہے۔ ایک تو جنت اگلے جہان کو کہتے ہیں۔ وہاں کے متعلق تو قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ پھلوں کی کثرت ہوگی۔ اور ہر وہ چیز جس کی خواہش کریں گے۔ مل جائیگی۔ بعض احادیث میں مچھلی کے جگر کے کباب بھی مذکور ہیں۔ جو جنت میں مومنوں کو کھانے کے لئے ملیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کا مطلب یہ بیان فرماتے تھے۔ کہ اس میں مومن کی قربانیوں کی تمثیل اور نتیجہ مذکور ہے۔ لیکن اس دنیا کے لحاظ سے جنت کا مفہوم آرام دہ جگہ ہو سکتا ہے۔ یعنی اگر مسلمان اس حدیث پر عمل کریں۔ تو وہ دنیا میں آرام کی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

اس حدیث میں مسلمانوں کی دو تباہیوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ جو اس حدیث پر عمل نہ کرنے کے نتیجہ میں وارد ہوں گی۔ اول گائے کے گوشت کا کثرت سے استعمال ترک کرنا اور دوسرے مچھلی کے گوشت کو اپنی غذا کا جزو اعظم نہ بنانا۔ اگر مسلمان ان دونوں کا استعمال بکثرت نہ کریں گے۔ تو انہیں سخت تباہیوں سے دوچار ہونا پڑیگا۔

مچھلی کا تعلق سمندر سے ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اسے وہی قوم بکثرت استعمال کر سکتی ہے۔ جس کا تعلق سمندروں سے زیادہ ہوگا۔ دریا سے اتنی مچھلی دستیاب نہیں ہو سکتی۔ کہ اس پر کوئی قوم گذران کر سکے۔ صرف سمندر ہی کفایت کر سکتا ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو غذا مہیا کر سکتا ہے۔ پس جو قوم مچھلی کھانے کی خوگر ہو جائیگی۔ سمندر کے قریب کی وجہ سے طبعاً اس میں جہاز رانی کی رغبت پیدا ہو جائیگی۔ اور اس کا محبوب ترین مشغلہ سمندروں کی جولانی ہوگا۔ اس لئے اسے ایک مضبوط بیڑا تیار کرنا پڑیگا۔ جو اس کے لئے غذا بھی مہیا کریگا۔ اور اس کی آب پیمائی کی طبعی خواہش کو بھی پورا کرے گا۔

ایک وقت تھا۔ جب مسلمان یورپ پر چھائے ہوئے تھے۔ یورپ ان کے زیر تصرف ان کے رحم پر زندگی بسر کر رہا تھا۔ کیونکہ جنوب کے تینوں اہم ممالک۔ پر ان کا قبضہ تھا۔ اور یورپ کی ترقی کا رجحان انہی ممالک کی طرف تھا۔ ترقی کا میدان تو ہر طرف ہوتا ہے۔ وہ شمال میں بھی اثر و نفوذ پیدا کر سکتے تھے۔ مگر اس طرف کی بجائے ان کا رجحان طبع جنوبی ممالک کی طرف ہی تھا۔ مگر ان ممالک پر مسلمانوں کا قبضہ تھا۔ اور ان کے لئے ترقی اور پھیلنے کی کوئی گنجائش نہ تھی۔

لازماً انہوں نے مغرب کی طرف توجہ کی۔ انہوں نے مسلمانوں سے سن رکھا تھا۔ کہ مغرب میں بھی کچھ نامعلوم ممالک موجود ہیں۔ چنانچہ یہی جستجو انہیں امریکہ لے گئی۔ اور انہوں نے ایک نئی دنیا دریافت کر کے اپنے لئے ترقی کا بہت وسیع میدان پیدا کر لیا۔ دور دراز سفروں کی وجہ سے اور بڑے بڑے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے بہت محفوظ جہاز بنانے کی ضرورت پیش آئی۔ چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ مسلمانوں کے دیکھتے دیکھتے یورپ نے ایک بہت بڑا بیڑا تیار کر لیا۔ اور مسلمانوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد پر عمل نہ کرتے ہوئے مچھلی کے گوشت کو اہمیت نہ دی۔ اور سمندروں سے بے رغبتی پیدا کر کے اپنے لئے ہلاکت خرید لی۔ بالآخر ان کا وہی کمزور اور حقیر دشمن ان پر غالب آیا۔ اور انہیں ان ممالک سے نکالنے کا موجب ہوا۔

دوسری تباہی گائے کا گوشت بکثرت استعمال نہ کرنے کی وجہ سے آئی۔ ہندوستان جہاں مسیح کی آمد ثانی مقدر تھی۔ اور مسلمانوں کا دوبارہ عروج اسی سے وابستہ تھا۔ وہاں گائے کی پرستش ہوتی تھی۔ اسلام کی راہ میں سب سے بڑی روک یا ہندو مسلمانوں میں تناقض و تباعد کا سب سے اہم سبب یہی گائے تھی۔ اگر مسلمان اس کا گوشت کثرت سے استعمال کرتے۔ تو جو تعظیم اور عقیدت ہندوؤں بلکہ ساری ہی غیر مسلم قوموں کے دلوں میں گائے کیلئے پائی جاتی تھی۔ وہ آہستہ آہستہ مفقود ہونے لگتی۔ بکرے بھیڑ کی قربانی کا استعمال شروع کر دیتے۔ مگر مسلمانوں نے اس وقت لحاظ کیا۔ اور آج وہ لحاظ ان کے لئے وبال جان بنا ہوا ہے۔ نہ صرف ہندو بلکہ سکھ بھی جن کے مذہب میں گائے کو کوئی اہمیت ہی نہیں۔ اس کی تعظیم اور اس کی خاطر سر کٹانے کے لئے پیش پیش نظر آتے ہیں۔ چنانچہ آج ہندوستان میں مسلمانوں پر سب سے بڑی مصیبت گائے کی وجہ سے ہی آئی ہے۔ جو ہندو لیڈر اٹھاتا ہے۔ وہ گائے کی حمایت کا ہی نعرہ بلند کرتا ہے۔ حتیٰ کہ گاندھی جی نے بھی ایک بیان میں کہا تھا۔ کہ میں گائے کے لئے ہر قربانی کرنے کو تیار ہوں۔ پھر یہی نہیں ہندو قوم اس کے لئے مرنے مارنے پر اتر آتی ہے۔

مسلمان کے سامنے اگر کوئی ایسا مثل کیا جائے۔ جو اس کے مذہب میں روا نہ ہو۔ تو اسکی رواداری کی تعلیم اسے برانگیخت نہیں کرتی لیکن ہندو چونکہ رواداری کی تعلیم سے عاری ہے۔ اس لئے ہندو قوم ایسی حرکت کو کبھی بھی برداشت نہیں کر سکتی۔ مسلمان کے سامنے اگر کوئی سؤر کا گوشت کھائے۔ تو کہتا ہے۔ مجھے کیا اگر وہ کھاتا ہے۔ تو اس کا نقصان۔ مجھے دخل دینے کی ضرورت کیا۔ لیکن ہندو اتنا دل کردہ نہیں رکھتا۔ وہ چھوت مخالفت پر پل پڑتا ہے۔ اور اسے اپنے تیرو تفنگ کا نشانہ بنا لیتا ہے۔ مگر اس مصیبت کا سبب صرف یہ ہے کہ مسلمانوں نے شروع میں گائے کے گوشت کا بکثرت استعمال محض لحاظ کی وجہ سے ترک رکھا۔ اور آج یہ دن دیکھنا نصیب ہوا۔

افغانوں کے بعد ایک دوست نے استفسار کیا ہے کہ جو احمدیوں کے بچے ہوتے ہیں۔ کیا انہیں بیعت کی ضرورت نہیں۔ فرمایا۔ احمدیوں کے بچے احمدی ہی ہوتے ہیں۔ انہیں بیعت کی ضرورت نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسیح موعود کا دمشقی منارہ پر نزول

استعارات اور کنایات انبیاء علیہم السلام کے کلام کا زیور ہیں۔ اور وہ ایسی باتوں کے پیش کرنے کے علاوہ جو ظاہر ہو طور پر سمجھ فطرت انسانوں کی ہدایت کا موجب ہوں۔ بعض باتیں استعارات کے رنگ میں بھی بیان فرماتے ہیں تا مومنین کرام پر منون بالغیب کی صفت کے ماتحت ان اسرار مخفیہ پر ایمان لاکر ثواب کے مستحق ہوں۔ مثلاً حضرت ابراہیم علیٰ نبینا وعلیہا السلام حضرت اسمٰعیل علیٰ نبینا وعلیہ السلام کو یہ حکم فرمایا کہ عقبہ ایلۃ یعنی اپنے دروازہ کے آستان کو بدل دے۔ تو اس میں ایک لطیف اشارہ تھا۔ یعنے حضرت اسمٰعیل علیٰ نبینا و علیہ السلام سمجھ گئے کہ آستانہ سے مراد بیوی ہے۔ نہ کہ ظاہری طور پر آستانہ کا بدلنا اسی طرح صحیح بخاری ۔۔۔ حدیث سے روایت ہے۔ کہ حضرت عمر فاروق رضی نے بھی کسرا الباب سے اپنی موت مراد لی۔ نہ کہ سچ مچ دروازہ کا ٹوٹنا۔ غرض ایسی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔ پر استعارات اور کنایات پر مشتمل ہیں۔ مگر علمائے ظاہر پرست کو ذرہ بھی اس کی طرف توجہ نہیں۔ اور جو مونہہ میں آتا ہے بغیر سوچے سمجھے کہہ دیتے ہیں۔ چنانچہ اسی فسق و فجور کے زمانہ میں جبکہ اہل دنیا جادۂ حقیقت سے احتراز کرکے ضلالت اور گمراہی کے راستہ پر گامزن ہو چکے تھے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں پر رحم فرماتے ہوئے قادیان کی مقدس بستی میں حضرت مسیح موعود علیٰ نبینا علیہ السلام کو ان کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا۔ مگر علمائے زمانہ نے جیسا کہ وہ شروع سے ہی ہر آنے والے کی مخالفت کرتے چلے آئے ہیں۔ اس موقعہ پر بھی زبان لعن طعن کی باگیں کھل چھوڑ دیں۔ اور جو مونہہ میں آیا بے خوف وخطر کہتے چلے گئے۔ حتیٰ کہ اسی ذات مقدس ومطہر پر کفر کا فتویٰ لگایا۔ اور کہا کہ یہ شخص دجال اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ نعوذ باللہ من ھذہ الخرافات۔

پہلے ۔۔۔ جو آپ کی ذات بابرکات پر کئے گئے۔ ایک اعتراض یہ بھی تھا۔ کہ مسیح موعود نے تو دمشق کے شرقی منارہ پر نزول فرمانا ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود و علیٰ نبینا علیہ السلام قادیان میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس اعتراض کے جواب میں علامہ سندی کا لکھا ہوا حاشیہ ہی کافی ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ

قد نفی بعض الاحادیث ان عیسےٰ ینزل بیت المقدس وفی روایۃ بالاردن وفی روایۃ بعسکر المسلمین واللہ اعلم

(حاشیہ ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ۲۶۵ مصری)

کہ بعض احادیث میں آتا ہے۔ کہ عیسےٰ علیٰ نبینا علیہ السلام بیت المقدس میں نازل ہونگے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اردن میں نازل ہوں گے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ مسلمانوں کے لشکر میں خدا جانے دریست کونسی بات ہے۔ اسی طرح ایک اور روایت میں آتا ہے۔ کہ یخرج رجل من القریۃ یقال لھا کدعۃ (جواہر الاسرار صفحہ ۵۶) کہ مہدی ایک گاؤں سے ظاہر ہوگا جس کا نام کدعہ ہوگا۔ پھر لکھا ہے۔ کہ "مہدی کدعہ نامی گاؤں میں پیدا ہوگا۔" (حجج الکرامہ صفحہ ۳۵۸)

مگر اس جواب کے علاوہ اس حدیث کی تشریح جو امام الزمان حضرت مسیح موعود علیٰ نبینا وعلیہ السلام نے فرمائی ہے۔ اور جو دشمنوں کے لئے دندان شکن جواب ہے ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں۔

وما یدریھم ما جاء فی احادیث نبینا صلے اللہ علیہ وسلم لفظ دمشق فان لہ مفہوما تاما وھو مشتمل علی معان کما لا یعرفھا العارفون فمنھا اسم البلدۃ ومنھا اسم میاہ قوم من نسل کنعان ومنھا ناقۃ وحمل ومنھا رجل سریع العمل بالیدین ومنھا معان اخری فما الحق الخامن یعرضون وکذلک لفظ المنارۃ التی جاء فی الحدیث فانہ یعنی بہ موضع ذو وقد یطلق علی عالم یھتدی بہ فھذہ اشارۃ الی ان المسیح الآتی یعرف بانوار تسبق دعواہ فتکون لہ کعلم بہ یھتدون وتنظیرہ فی القرآن قولہ تعالیٰ وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا فکما ان السراج یعرف بانارتہ کذلک المسیح یعرف بمنارتہ"

(آئینہ کمالات اسلام طبع اول صفحہ ۴۵۷ و ۴۵۸)

ترجمہ۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث میں جو لفظ دمشق آیا ہے۔ وہ علم معانی پر مشتمل ہے۔ جسے عارف لوگ جانتے ہیں۔ چنانچہ منجملہ ان معانی کے یہ ہیں۔ دمشق ایک شہر کا نام ہے۔ دمشق نسل کنعان کی ایک قوم کے سردار کا نام تھا۔ دمشق ناقہ اور حمل کو بھی کہتے ہیں اور اسی طرح مرد چابکدست پر بھی اس لفظ کا اطلاق ہوتا ہے۔ پس لفظ دمشق کے معانی کو مخصوص کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ اسی طرح لفظ منارہ ہے۔ جس کے معنے ہیں نور کی جگہ اور یہ لفظ علم یعنی نشان پر بھی بولا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ سے رستہ معلوم کیا جائے۔

پس یہ ایک لطیف اشارہ تھا۔ کہ مسیح موعود اپنے انوار کے ذریعہ پہچانا جائے گا۔ جو اس کے دعوے سے پہلے ظہور پذیر ہونگے۔ تا لوگ اس سے فیض راستہ پاسکیں۔ اور اس کی تفسیر قرآن پاک کے یہ الفاظ ہیں۔ جن میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وداعیا الی اللہ باذنہ وسراجا منیرا کہ جس طرح چراغ اپنی روشنی سے پہچانا جاتا ہے۔ اسی طرح مسیح موعود اپنے منارہ یعنی انوار کے ذریعہ سے پہچانا جائیگا جو اس کے لئے بطور مقدمہ اور علم کے ہونگے۔

اللھم۔ اللہ کیا ہی برمحل فیصلہ ہے جو حضور نے فرمائی (اللھم صل علیٰ نبینا وعلی المسیح الموعود) لیکن دشمن ناداں و بے فہم اگر پھر بھی اس شعر کا مصداق بنتے ہوئے کہے کہ

تیرہ بختاں قسمت راجہ سود از مہر کمال
کہ خفر از آب حیواں تشنہ می آرد سکندر را

اس تفسیر سے اعراض کرے۔ اور اپنی ہٹ دھرمی پہ قائم رہتے ہوئے میں نہ مانوں کا وظیفہ کرتا چلا جائے۔ تو میں اس سے دریافت کرتا ہوں۔ کہ کیا آپ کے پاس کوئی تاریخی ثبوت موجود ہے جس سے ثابت ہو کہ یہ منارہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد مبارک میں موجود تھا۔ اور کیا خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں جاکر آپ کو بتایا۔ کہ یہ وہ منارہ ہے۔ جس پر مسیح موعود نازل ہوگا یا پھر کسی کاغذ پر اس منارہ کی تصویر بنا کر آپ کو دی تھی جسے دیکھ کر آپ کو یقین کامل ہے۔ کہ یہ وہی منارہ ہے۔ جس پر مسیح موعود کے نازل ہونے کی خبر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی تھی۔ آخر وہ کونسی خصوصیت ہے۔ جو کہ مکہ اور مدینہ منورہ جیسے مقدس شہروں کے مقابل پر دمشق کو حاصل ہے۔ اور کون سے وہ چاند ہیں جو اس منارہ کو لگے ہوئے ہیں۔ کچھ تو کہیئے ورنہ خدا تعالےٰ کی فعلی شہادت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور کدعہ نامی گاؤں میں ظاہر ہونے والے امام الزمان اور مسیح موعود حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیٰ نبینا وعلیہ السلام پر ایمان لاکر سعادت دارین حاصل کریں۔ تاہم

ضرورت

ضرورت ہے ہماری ایجنسی کو ایک لڑکی کی جو عمدہ طور پر روٹی وغیرہ پکانا جانتا ہو۔ دیانتدار ہو اور معقول احمدی ہو تنخواہ ۲۵ روپے اور بعد میں روٹی کپڑا مہانش کے ہوگی۔ ضرورت ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں کون ہوں؟

(از قلم جناب ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب لاہور)

میں دنیا پر کیا ہوں۔ ویدوں کو خدا کی طرف سے گیانی مانتا ہوں۔ اور یہ خواہش رکھتا ہوں۔ کہ اس کی آگ انوسار جیون بنانے اور ہوم کرنے سے مکتی کی پراپتی ہوگی۔ کوئی چیز دولت یا حکومت جو اس کی تعلیم کے وروودھ اپنی طرف مجھے کھینچے۔ تو میں اس پر تھوکتی بھی نہیں۔ یہ چیزیں راون اور کنس کو بھی حاصل تھیں۔ لیکن ویدشاستروں کے مارگ کے الٹ چلنے سے ان کو نرک سے نہ بچا سکیں۔ پس میری زندگی کا مقصد ویدوں کی تعلیم کے مطابق چلنا ہے۔ اسی سے لوک اور پرلوک میں مجھے شانتی پراپت ہوگی۔ موجودہ زمانے میں جبکہ تعصب اور نفرت کی آگ بھڑک رہی ہے۔ مجھے وید بھگوان شکھشا دیتے ہیں۔ مترتیہ چکشوشا سمکھشا ہمیں دانی بھوتانی۔ کہ میں تمام انسانوں کو مترتا یعنی دوستی کی نظر سے دیکھوں۔ ہر ایک سے بھلا دوستوں اور بھائیوں والا محبت بھرا سلوک کروں۔ میں تمام ہندو سجنوں کو دعوت دیتا ہوں۔ کہ وہ میرے ساتھ مل کر موجودہ بھڑکتی ہوئی آگ پر وید منتر کا یہ امرت جل چھڑک کر اسے ٹھنڈا کریں۔ اور ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک مترتا اور پریم کا ویدی۔ وہ ہردیہ جو تعصب کی مل سے ملین ہو چکے ہیں۔ ان کو امی امرت جل سے دھو کر شدھ اور پوتر بنا دیں۔ کیونکہ پرماتما تعصب اور نفرت سے پاک پوتر اور پریم ساگر ہیں۔ اور ایسی آتما کو ہی پیار کرتے ہیں۔ جو شدھ پوتر اور پریم کے رنگ میں رنگی ہوئی ہو۔ بھگوان مجھے اور آپ کو شکتی بخشیں۔ کہ ہم اس سنسار میں شانتی پھیلا کر اس دیش کو سورگ بنا لیں۔ اوم شانتی شانتی شانتی میں گورمکھ سنگھ ہوں۔ شری گورو گرنتھ صاحب کو اکالی بانی مانتا ہوں۔ پکا سچا سکھ ہوں۔ اس پوتر بانی کے ایک ایک شبد کو اپنی زندگی کے لئے لابھ دائیک اور سچ کھنڈ کا مارگ بتانے والی وشواش رکھتا ہوں۔ گورو بانی مجھے اپدیش کرتی ہے۔ یعنی کوئی انسان بیگانہ نہیں۔ کوئی دشمن نہیں۔ بلکہ ہماری تو سب کے ساتھ دوستی ہے۔ "ہم سب کے بیت ہیں کینا ہم سب کو ساجی" ہم سب کے دوست ہیں۔ اور خود سب کو اپنا سجن یعنی دوست بناتے ہیں۔ پس گورو بانی کے حکم کے مطابق میں تو سب لوگوں کو اپنا سجن جانتا ہوں۔ شری گورو نانک دیو جی نرنکاری نے مردانہ میراثی مسلمان کو ایسا پریم کیا کہ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھا۔ اور مردانے نے تمام زندگی گورو صاحب کے ساتھ ہی گزار دی۔ شری گورو مہاراج سرسہ میں سید عبدالشکور صاحب کے مزار پر اور ملتان میں حضرت شمس تبریز صاحب کے روضہ پر ایک عرصہ تک مسلمان پیروں فقیروں سے محبت اور پیار کے ساتھ رہے۔ گورو صاحب نے شری دربار صاحب امرتسر کا بنیاد پتھر حضرت میاں میر صاحب درویش کے ہاتھ سے رکھوایا۔ اگر میں پوتر بانی سے دنیا کے ساتھ محبت اور پریم کرنے کی تعلیم پیش کروں۔ تو ایک بڑی پستک بن جائے۔ اگر میں گورو صاحبان کا دوسرے مذہب والوں کے ساتھ پیار اور پریم کرنے کے واقعات پیش کروں۔ تو ایک بڑی کتاب بن جائے۔ پس ہے گورمکھو اس امرتسر بانی نے کوڑے راکھش جیسے جیون کو بھول کر اسے دیوتا بنا دیا۔ تم بھی اس بانی سے ایسے لوگوں کو جو تعصب کی وجہ سے کوڑے راکھش جیسے بن چکے ہیں۔ دیوتا بنا دو۔ اس زمانے میں گورو بانی کا پرچار کرکھلا دو۔ کہ گورو بانی ایک پارس ہے۔ جس زمانے میں بھی استعمال کی جائے گی۔ جن کے من تانبا ہیں۔ ان کو کنچن بنا دے گی۔ انتم سچے دربار میں ارداس کرتا ہوں۔ "نانک نام چڑھدی کلا تیرے بھانے سربت کا بھلا"

ہے واہگورو تو ان آتماؤں کو جو پت اخلاق کے گڑھے میں گر چکی ہیں۔ ان کو اٹھا اور سب سنسار کو گورو بانی کے منشا کے مطابق پریم کے رنگ میں رنگ دے۔ ایک دوسرے کے ساتھ پریم اور محبت کا سلوک کریں۔ بھائی بھگنیا جیسے سکھ پیدا کر۔

میں محمد صلی ہوں۔ قرآن شریف کو خداوند تعالےٰ کا کلام مانتا ہوں۔ مجھے یہ تعلیم ہے کہ کہو "لسلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہ تمہارے لئے خدا نے دین اسلام پسند کیا ہے۔ اور تم مسلمان ہو۔ پس میرے تو مذہب کا نام ہی اسلام ہے۔ جس کے معنی ہیں سلامتی اور صلح کا مذہب۔ اور میرا نام خدا نے مسلمان رکھا ہے۔ جس کے معنے ہیں۔ لوگوں کو سلامتی اور صلح پہنچانے والا۔ دوسروں کے ساتھ محبت اور صلح سے رہنے والا۔ میرے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس عیسائیوں کا ایک وفد آیا۔ جو آپ سے مباحثہ کرتا رہا۔ آپ کو اور آپ کے مذہب کو جھوٹا کہتا رہا۔ میرے نبی نے ان کو کھانا کھلایا۔ اور عبادت کرنے کے لئے اپنی مسجد دے دی۔ جس میں عیسائیوں نے اپنے طریق پر اپنے مذہب کے مطابق اپنی عبادت کی۔ پس میں اپنے آقا کا تابعدار ہوتا ہوا اپنے ایسے اخلاق دکھانا چاہتا ہوں جس میں خلق محمدی پایا جاتا ہو۔ اور دنیا یہ دیکھ لے۔ کہ میں دلآزار الفاظ سننے پر بھی اپنے نفس پر ضبط رکھتا ہوا اپنے آقا کی طرح دوسروں سے محبت کر سکتا ہوں۔ پس میرا مذہب تو ہر قسم کے تعصب سے پاک ہے۔ بلکہ ہمدردانہ دست قلبی بلند اخلاقی۔ صلح اور سلامتی کا برتاؤ کرنے کی تاکید کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ مجھے اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو یہ توفیق بخشے کہ وہ خلق محمدی کا نمونہ دکھلائیں۔ آمین۔

میں جلال مسیح ہوں۔ حضرت مسیح نے جسے تعلیم دی ہے۔ کہ وہ صلح کروانے والے ہیں۔ وہ خدا کے فرزند کہلائیں گے۔ انجیل متی باب میرا فرض ہے کہ میں کسی سے خود نہ لڑوں۔ بلکہ لڑنے والوں کے درمیان صلح کراؤں۔ اور خدا کا فرزند یعنی پیارا بن جاؤں۔ کیونکہ میری کتاب میں لکھا ہے۔ کہ جو محبت کرتا ہے۔ وہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔ پس سب لوگوں سے محبت کرنا اور موجودہ وقت میں لڑنے والوں سے صلح کرنا میرا کام ہے۔ مجھے اور کسی سچے مسیحی کو نجات نہیں مل سکتی۔ جب تک ہم اس لڑائی جھگڑے کو ختم کرکے لوگوں میں باہمی محبت پیدا نہ کر دیں۔ خدا باپ ہمیں اور تمام مسیحیوں کو یہ توفیق بخشے کہ ہم چاروں کا عہد۔ اے مسیح تیرے دربار میں عہد کرتے ہیں۔ کہ ہم ہر قسم کے مذہبی۔ ملکی۔ قومی نسلی تعصب سے بچیں گے۔ اور تمام انسانوں کو اپنا بھائی جان کر ان سے محبت اور پریم کریں گے۔

۱۹۱۳ء تک اضافہ کے ساتھ اپنے وعدے پورے کریں

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کے جال باز اور بہادر سپاہی کا گذشتہ بارہ سالہ ریکارڈ شاندار رہا ہے۔ کہ انہوں نے اپنے امام کے ارشاد کی تعمیل میں نہ اور غیر معمولی طور پر قربانی کرکے اور اپنے آپ اور اپنے بیوی بچوں کو فاقہ رکھ کر دین خدا میں دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے۔ اور اس سال بھی یعنی دفتر اول کے تیرھویں مالی اور دفتر دوم کے سال سوم میں بھی وہ اس جذبہ اور اخلاص کو بڑھاتے ہوئے نہ صرف جلدی اپنے وعدے پورے کر دیں گے۔ اور اپنے امام کی دعا اور خوشنودی حاصل کرنے والے ہوں گے۔ بلکہ گذشتہ سالوں کی طرح اس سال میں جن کو اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔ اضافہ کرکے ادا کرینگے۔ تحریک جدید میں کئی جماعتیں ہیں۔ جو اپنے وعدے سو فی صدی پورے کر چکی ہیں۔ ان کی فہرست تو پھر کسی دوسرے وقت دی جائیگی۔ مگر بعض افراد اپنے وعدے پر اضافہ کرکے ادا فرما چکے ہیں۔ چنانچہ عدن کی جماعت ۹۰ فی صدی ادا کر چکی ہے۔ مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن سے اپنے وعدے میں جو ۵۵۰ کا تھا۔ ایک روپیہ کا اضافہ کرکے ۶۵۱ کی رقم ارسال فرماتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے اور دوسرے احباب کو بھی توفیق بخشے۔ کہ وہ نہ صرف اپنا وعدہ ہی جلد سے جلد ادا فرمائیں بلکہ وہ اضافہ کے ساتھ ادا فرمادیں۔ اور یہ بھی ہر مجاہد کوشش کرے۔ کہ اس کا وعدہ ۱۹۱۳ء تک مرکز میں بہرحال سو فی صدی پورا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

(خاکسار وکیل المال تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئے ارض و سماء

تبلیغی رپورٹ امریکہ مشن بابت ماہ امان ۱۳۳۰ ہش

(از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مجاہد امریکہ)

مسجد شکاگو

مسجد شکاگو میں زیر رپورٹ میں حسب پروگرام تعلیمی، تربیتی اور تبلیغی اجلاس منعقد ہوتے ۔ جن میں خاکسار باقاعدگی سے شامل ہوتا رہا ۔ [illegible] احمدیت کا درس دیا جاتا رہا ۔ اور [illegible] القرآن اور قرآن کریم کے [illegible] الذکر [illegible] میں [illegible] صوفی صاحب بھی تشریف لاتے رہے [illegible] خطبات جمعہ بھی دیتے رہے

لجنہ اماء اللہ و خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کے ہفتہ وار اور لجنہ اماء اللہ [illegible] روز دو اجلاس باقاعدہ منعقد ہوتے لجنہ اماء اللہ نے اپنے آخری اجلاس [illegible] صاحبہ [illegible] کیا جس میں آپ نے تقریر فرمائی

پرائیویٹ لیکچرز

[illegible] مسٹر [illegible] ۔ [illegible] اسلام کے موضوع پر [illegible] میں ایک [illegible] تقریر [illegible] سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا ۔ [illegible]

[illegible]

منتظم [illegible] آپ کو تقریر کرنے کی دعوت دی ۔ [illegible] تبادلہ خیالات ہوا ۔ [illegible] اسلام کا پیغام پہنچانے اور اسلام کے متعلق [illegible] غلط فہمیوں کو دور کرنے [illegible] سے فائدہ اٹھایا گیا ۔

۲۔ برادرم میرزا منور احمد صاحب کو [illegible]

Improvements [illegible]

[illegible]

اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے تقریر کا موقعہ ملا جس میں آپ نے بتایا کہ اسلام ہی تمام مشکلات کا حل پیش کرتا ہے اور حقیقی امن اسلام کے ذریعہ ہی نصیب ہو سکتا ہے ۔ منتظمین جلسہ نے اس امر کا اظہار کیا کہ وہ کسی وقت پھر برادرم میرزا منور احمد صاحب کی تقریر کا انتظام کریں گے ۔

۳۔ خاکسار کو دینی تعلیم ہمسر [illegible] امتحان کے علاوہ زیر رپورٹ میں [illegible] یونیورسٹی [illegible] کے طلباء کے سامنے اسلام کی [illegible] تعلیم کے موضوع پر تقریر کا موقعہ ملا جس کے بعد طلباء اور [illegible] نے سوالات دریافت کئے ۔

American ہیلسٹن میں
Veterans Committee

کی دعوت پر خاکسار نے ہندوستان کے سیاسی مسائل کے متعلق تقریر کی ۔ امریکن [illegible] نے تقریر کے لئے الگ اشتہار شائع کیا تھا یہاں پر پاکستان کے نقطہ نگاہ اور ہندوستان کی سیاسی انجمنوں کے حل میں مشکلات کی وضاحت کی گئی ۔

پٹسبرگ

پٹسبرگ میں جماعت کے تبلیغی اور تعلیمی اجلاس منعقد ہوتے رہے ۔ [illegible] اجلاسوں کا سلسلہ باقاعدہ [illegible] میں ممبروں کے علاوہ دوسرے لوگ بھی شامل ہوتے رہے ۔ [illegible] قرآن مجید کے انگریزی ترجمہ کے [illegible] شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ۔ ان اجلاسوں کے متعلق [illegible] کے مشہور [illegible] اخبار پٹسبرگ کورئیر [illegible]

Council کے سیکرٹری [illegible]

وہ تو گراف [illegible] شائع ہوئے [illegible] کا انتظام کیا گیا [illegible] ایک لوکل اخبار کے صفحہ اول پر شائع کیا ۔

[illegible] تو ایک [illegible] میرزا منور احمد صاحب کے ساتھ [illegible] وہ لوکر کے بھی شامل کیا ۔ اس کے علاوہ برادرم میرزا صاحب کا ایک اور مضمون زیر رپورٹ میں شائع ہوا جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا ذکر کرتے ہوئے اسلام کا پیغام پہنچایا ۔ اور اہل پٹسبرگ کو دار التبلیغ میں آنے کی دعوت دی ۔

ایک دوسرے جنرل اجلاس میں خاکسار کو شکاگو سے سالٹ لیک سٹی کا موقعہ ملا جس میں خاکسار نے اس امر کی تلقین کی کہ ہر احمدی اپنے آپ کو اپنے عمل اور [illegible] تبلیغی سرگرمی کے لحاظ سے مبلغ بنانے کی کوشش کرے

وعدہ زیر رپورٹ میں خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کی میٹنگیں منعقد ہوتی رہیں لجنہ اماء اللہ پٹسبرگ نے [illegible] یہاں پر امتحانات کا سلسلہ شروع کیا ہے ۔ چنانچہ پہلا امتحان [illegible] کو [illegible] میں [illegible] بارہ خواتین شریک ہوئیں جن میں سے [illegible] گیارہ کامیاب رہیں ۔

جماعت کے دوستوں کو تربیت [illegible] کے تبلیغی رنگ میں پھیلانے کی طرف توجہ دلائی گئی ۔ انفرادی تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا

کلیولینڈ

کلیولینڈ مشن [illegible] سے سستی سے کام [illegible] صوفی صاحب [illegible]

منعقد ایک تحریک جدید [illegible] کے وعدے حاصل کئے ۔ [illegible] پٹسبرگ سے میرزا منور احمد صاحب اور خاکسار بھی [illegible] پہنچ گئے [illegible] اجلاس میں ہم نے [illegible] تقاریر کیں ۔ اور جماعت کو بیداری سرگرمی اور [illegible] استقلال سے کام کرنے کی طرف توجہ دلائی ۔

دفتر

دفتر میں خط و کتابت و روزمرہ [illegible] کے علاوہ ملاقاتیوں سے [illegible] گفتگو ہوتی رہی ۔ اس سلسلہ میں [illegible] قابل ذکر ہیں جو نیویارک [illegible] لائے ۔ اور صوفی صاحب سے اسلام اور احمدیت کے متعلق گفتگو کرتے رہے ۔ اور جاتے ہوئے کتب سلسلہ خرید کر لے گئے مسلم سن رائز کے [illegible] کا [illegible] ختم کیا گیا ۔ اب پریس سے چھپ کر آنے کا انتظار ہے ۔ جس کے بعد ترسیل کا کام کیا جا سکے گا ۔

صوفی صاحب مکرم و محترم زیر رپورٹ عیسائی مشنریوں کے ایک جلسے میں شامل ہوئے ۔ جو ڈاکٹر لوکس [illegible] کرسچین کالج لاہور کے اعزاز میں منعقد کیا گیا تھا اس جلسہ میں اُن کو مختلف ممالک سے واپس آئے ہوئے عیسائی مشنریوں سے گفتگو کا موقع ملا جس سے اُن کی سرگرمیوں کا اندازہ کرنے میں مدد ملی

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں پانچ افراد داخل احمدیت ہوئے [illegible] سلسلہ کی تعلیمات و خدمت سے اُن [illegible]

درخواست دعا

۲۲ اپریل ۔ لیگوس (مغربی افریقہ) جناب حکیم فضل الرحمن صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ نہایت اہم اور دیرینہ مقدمہ جو مخالفین نے ہمارے خلاف کھڑا کر رکھا ہے کی سماعت کی تاریخ مئی کے ابتدائی ایام میں مقرر ہوئی ہے احباب سے درخواست ہے ۔ کہ وہ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

دعائے مغفرت ۔ میرا چھوٹا بھائی ڈاکٹر کرم الدین میڈیکل افسر برنالی آٹھ دس دن کی مختصر علالت کے بعد اچانک ۲۰ کو بوقت عشاء وفات پا گئے ۔ [illegible] حقیقی سے جا ملے ۔ اور ہم سب کو حزین بنا کر چھوڑ گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ عزیز نہایت مخلص موصی تھا اور اعلیٰ اخلاق کا مالک سلسلہ کا درد رکھنے والا اور تبلیغ کیلئے جوش سے پُر تھا مرحوم نے پیچھے بوڑھی والدہ دو بھائی اور دو بہنیں ایک بیوہ اور پانچ یتیم بچے تین لڑکے اور دو لڑکیاں ۔ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے تین ممبروں کی متفقہ تصدیق

محترمہ بیگم شاہ نواز ایم۔ ایل۔ اے تحریر فرماتی ہیں "آپ کے محترب سرمہ نے میری آنکھیں بالکل درست کر دی ہیں۔ آپ نے ایسی نایاب دوا بنا کر ہم سب کو ممنون احسان کیا ہے۔ یہ سرمہ نہایت اچھا ہے۔ اور جو بہنیں بھی اسے استعمال کریں گی وہ آپ کے ممنون ہوں گے میں آپکو اس نایاب شے کے مہیا کرنے پر مبارک باد دیتی ہوں مجھے امید ہے کہ یہ چیز مقبول خاص و عام ہوگی"

محترمہ بیگم صدیق حسین صاحب ایم۔ ایل۔ اے تحریر فرماتی ہیں:۔ "میں نے سرمہ جواہر کو دو ہفتہ استعمال کیا۔ بہت فائدہ ہوا"

جناب چوہدری نصر اللہ خانصاحب ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ ایم۔ ایل۔ اے تحریر فرماتے ہیں:۔ "یہ سرمہ بلا مبالغہ بالکل بے ضرر اور بیحد مفید ہے جس طرح آنکھیں خدا تعالیٰ کی خاص نعمت ہیں۔ اسی طرح آپ کے یہ سرمے آنکھوں کے لئے نعمت ہیں"

سرمہ جواہر والا چھ ماشہ کی شیشی پانچ روپے۔
ٹھنڈا سرمہ چھ ماشہ کی شیشی دو روپے۔

ترکیب استعمال:۔ ٹھنڈا سرمہ تین تین سلائیاں رات کو سوتے وقت۔ سرمہ جواہر والا تین تین سلائیاں دن کو کسی وقت سلائی کو سرمہ لگا کر ہر بار سرمہ دانی میں جھاڑ لیا جائے

طبیہ عجائب گھر سائیڈ ڈاکخانہ قادیان

کینی جنرل اسیلائی اسٹور قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن

لاہور ڈویژن میں اکاؤنٹس ٹائپسٹوں کی چھ عارضی آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں جن میں سے چار مسلمانوں کے لئے۔ ایک اینگلو انڈین اور ڈومی سائیلڈ نوٹیفائیڈ کے لئے مخصوص ہیں۔

تنخواہ بیالیس روپے ماہوار (عارضی طور پر)
۳۰ - ۲½ - ۵۰ - ۲ - ۶۰ کے گریڈ ہیں۔
نصف مہنگائی الاؤنس اور دیگر الاؤنسز قواعد کے ماتحت۔ علاوہ ازیں کھانے پینے کی چیزیں سستے نرخوں پر۔

قابلیت: میٹرک (سٹینڈرڈ) ڈویژن امتحان کا اعلان ڈویژنوں میں ہو (ہو) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے جو ٹیپ کیمبرج یا اس کے برابر کا کوئی امتحان پاس امیدوار کی ٹائپ رفتار کم از کم ۴۰ ناٹی منٹ ٹچ سسٹم کیساتھ ہونی چاہیئے عمر ۱۸ اور ۲۵ کے درمیان۔ گریجوایٹ کے لئے تیسرا سال

درخواستیں ریلوے کے مجوزہ فارم پر جو کہ ایک روپیہ ادا کرنے پر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے سر بڑے سٹیشنوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ آنی چاہئیں۔ اور سیکرٹری نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن۔ ۴۳ لارنس روڈ لاہور کے نام ارسال کی جائیں۔ درخواستوں کی آخری تاریخ ۱۵ مئی ۱۹۴۷ء ہے۔ مکمل کوائف ایک ٹکٹ لگا ہوا اور مکمل پتہ کا لفافہ بھیج کر سیکرٹری سے حاصل کریں۔

لوکی

شادی جہیز اور ذاتی استعمال کا بہترین کپڑا تین گز کے تھان کی قیمت ۸/۸/۸ لوکل ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہمالیہ ٹیکسٹائل انڈسٹریز لدھیانہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ مینیجر

بجلی کے پنکھوں

کی مرمت اور صفائی وغیرہ کے لئے میسرز مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ اور تجربہ کار سٹاف کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ کام تسلی بخش اور مقابلتاً بارعایت ہوگا ہمارے ہاں گن میٹل کے بش ڈالنے اور ریوالونگ کی گرارياں فٹ کرنے کا خاص اہتمام ہے۔

المشتہر
مینیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ
قادیان

باجلاس جناب مہر شیر محمد خاں سیال سب جج صاحب بہادر خانیوال

نمبر مقدمہ ۷ مؤرخہ ۱۹۴۷ء

مسماۃ خورشید بی بی دختر علی بخش قوم جوام سکنہ چک ۱۵۴ تحصیل خانیوال بنام صادق حسین ولد فقیر محمد قوم مراسی سکنہ چک ۱۵۷ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور دعوی بالنسخ نکاح بنام صادق حسین ولد فقیر محمد قوم مراسی سکنہ چک ۱۵۷ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور۔ مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی صادق حسین مذکور حیل کمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا

بنام

صادق حسین مذکور جاری کیا جاتا ہے کہ اگر صادق حسین مذکور بتاریخ پیشی ۵ کو بتاریخ ۵ مئی ۱۹۴۷ء مقام خانیوال دانستہ عدالت میں نہیں ہوگا۔ تو اسکی نسبت کارروائی غیر حاضری میں آگے کی جائے گی۔ آج بتاریخ ۶ ماہ اپریل ۱۹۴۷ء بدستخط میرے اور مہر عدالت کے دیا گیا۔

دستخط حاکم

462

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی ثناء اللہ صاحب کیلئے

اکیس ۲۱ اکیس ۲۱۰۰

ہزار روپے کے دو انعام

جو صاحب ان کو پبلک جلسہ میں حلف اٹھانے کیلئے تیار کریں گے ان کو دو ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا

اس کے متعلق اردو یا انگریزی رسالہ کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جائیگا۔

عبداللہ الہ دین بلڈنگس
سکندرآباد دکن

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے

اکسیر معدہ

یہ بے ضرر مرکب معدہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ بدہضمی۔ نفخ۔ سینے کی جلن۔ کھٹے ڈکار۔ جی متلانا۔ کئی خون۔ خرابی جگر میں اس کا استعمال فائدہ بخش ہے مرد عورتیں بچے سب اسے استعمال کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ٹکیہ صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی

قیمت ۱۰۰ ٹکیہ دو روپے۔ ۵۰ ٹکیہ سوا روپیہ

دواخانہ نورالدین قادیان

اعلان ضرورت رشتہ

خوبصورت نوجوان عمر ۲۸ سال صحت بہت اعلےٰ۔ ملازم تنخواہ ۳۵۰/- روپے ماہوار ملازمت مستقل۔ موصی واقف تجارت قادیان میں ذاتی مکان پختہ لائق پندرہ ہزار روپیہ پہلی بیوی فوت ہو چکی ہے میکینکل پیشہ کو ترجیح دی جائیگی۔

خطوط متابت بنام سید سرور علی شاہ انچارج شعبہ رشتہ ناطہ قادیان

سیاٹیکا کیور

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کیور اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کی دردیں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو ہیضہ کو توڑ پاد دیتی ہے۔ بیمار کہتا ہے کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اسمیں ایک قطرہ ہاتھ پر لیکر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دردیں فوراً گم ہو جاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر مجرب دوا ہے غرض تمام حاد امراض میں اس کا استعمال کیا جائے۔ اور فوری فائدہ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں آپ خود فیصلہ کر لیں گے کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اثر فوری اثر ہے۔

قیمت فی شیشی کے روپیہ نی شیشی
میر۔ چھوٹی شیشی ۱۲ اٹلاف محصول ڈاک

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ مصباح قادیان

بوسکی سفید نہایت عمدہ خوبصورت مضبوط پائیدار زنانہ مردانہ کوٹوں کے لئے مردانہ قمیصوں کیواسطے۔ سوتی کپڑوں کے مقابلہ میں ہزار درجہ بہتر ہیں اور ہر طرح ہماری گارنٹی ہے۔ کمال کو دیکھ کر آپ تھوک کا آرڈر دیں گے امریکن کلاتھ ایجنسی ۱۲۵۴ شیخ بلڈنگ سٹریٹ امرتسر

نرخ ۲/۸ فی گز۔ اگ کا محصول ڈاک ۱۵/- ہے۔ آپ تھوڑا بہت مال ضرور منگوائیں

ڈیاسٹس کی نہایت مجرب اور زود اثر دواطبیہ بجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں قیمت ایک ماہ کا کورس ۷ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری خبریں

لاہور میں طلباء پر گولی چل گئی

لاہور ۲۵ اپریل۔ آج یونیورسٹی ہال کے باہر طلباء کے ایک ہجوم پر پولیس نے گولی چلا دی۔ یہ طلباء امتحانات کے متعلق بعض مطالبات کے سلسلے میں مظاہرہ کر رہے تھے اور اس سلسلے میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے ملاقات کرنا چاہتے تھے۔ پولیس نے انہیں منتشر کرنے کی کافی کوشش کی لیکن وہ ناکام ثابت ہوئی۔ اور مظاہرین لاء کالج کے احاطہ میں گھس گئے۔ بالآخر پولیس نے گولی چلا کر انہیں منتشر کر دیا۔ ایک طالبعلم ہلاک ہو گیا اور ایک مجروح ہوا۔

آسام کی لیگ ایجی ٹیشن کے متعلق گفتگوئے مصالحت

شیلانگ ۲۵ اپریل آسام میں مسلم لیگ کی طرف سے جو ایجی ٹیشن شروع ہے۔ اس کے سلسلے میں گذشتہ چند روز سے مصالحت کی گفت و شنید ہو رہی تھی۔ کانگرس اور مسلم لیگ کے نمائندے اس گفت و شنید میں حصہ لے رہے تھے۔ آج گفت و شنید ختم ہو گئی۔ اور اس کے مطابق گورنر کی صدارت میں وزارت کا ایک اہم اجلاس ہوا۔ اس سلسلے میں سرکاری طور پر ایک اعلان کی توقع کی جاتی تھی۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ بعض وجوہ کی بناء پر یہ اعلان جاری کرنے میں کچھ تاخیر واقع ہو گئی ہے

فرقہ وارانہ فسادات کے شعلے

امرتسر ۲۴ اپریل۔ آج امرتسر میں چار بجے بعد دوپہر تک چار دھماکے ہوئے۔ ابھی تک ان کی وجہ سے نقصانات کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ دھماکے کے فوراً بعد پولیس نے گرد و نواح کے تمام مکانات کی تلاشی لی مگر کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔

اسٹر تارا سنگھ نے ۲۸ اپریل کو ریاست صوبائی اسمبلی اور مرکزی اسمبلی میں مسلم سکھ ارکان کا اجلاس بلایا ہے۔ جس میں آپ والئے ریاست سے اپنی حالیہ گفت و شنید کی تفصیل بتائیں گے۔

نئی دہلی ۲۴ اپریل۔ آج شام تک تین اشخاص کو جبکہ گھونپے گئے۔ چار اشخاص ہلاک ہو گئے پولیس کی مبینہ زیادتیوں کے خلاف بطور احتجاج مسلمانوں نے دو کانپور بند رکھیں دہلی کے متعدد علاقوں میں ۱۴۴ دفعہ کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دیا ہے کہ جو شخص آگ لگاتا ہوا، لوٹ مار کرتا ہوا۔ حملہ کرتا ہوا یا کرفیو آرڈر کی دانستہ طور پر خلاف ورزی کرتا ہوا پایا گیا۔ اسے گولی سے اڑا دیا جائے۔

کلکتہ ۲۴ اپریل۔ آج بھی شہر میں متعدد وارداتیں ہوتی رہیں۔ دوپہر تک ایک شخص ہلاک اور پانچ مجروح ہوئے۔ متعدد گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔

تازہ ترین اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ حالیہ فسادات کے سلسلے میں ضلع انبالہ سے ایک ہزار چھبیس ہزار اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

لاہور ۲۴ اپریل۔ رات کو لاہور کے تین مختلف علاقوں میں آتشزدگی کی وارداتیں ہوئیں۔ مگر آگ پر جلد قابو پا لیا گیا۔ ان تینوں وارداتوں کو اتفاقی قرار دیا جاتا ہے۔

کل رات پشاور میں ایک بم پھٹا۔ لیکن اس سے کوئی جانی اور مالی نقصان نہیں ہوا۔ سرکاری اعلان کے مطابق آج صوبہ سرحد میں نسبتاً امن رہا۔

نئی دہلی ۲۴ اپریل۔ حکومت ہند نے امیر یعقوب خان سابق شاہ افغانستان کے تین فرزندوں سے دریافت کیا ہے کہ اگر حکومت افغانستان کو کوئی اعتراض نہ ہو تو وہ اپنے ملک کو واپس جانا پسند کرتے ہیں یا نہیں معلوم ہوا ہے کہ شہزادوں نے افغانستان جانے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ شہزادے اس وقت جبل پور میں نظر بند ہیں۔

علی گڑھ ۲۴ اپریل بنگال کے سابق وزیر اعظم اور مرکزی اسمبلی کی لیگ پارٹی کے ڈپٹی لیڈر خواجہ ناظم الدین نے علی گڑھ میں تقریر کرتے ہوئے کہا بنگال اور پنجاب کی تقسیم کے متعلق کانگریس کی تازہ ذہنیت دراصل ایک چال ہے جو پاکستان کو کمزور کرنے کے لئے چلی گئی ہے۔

تمام جماعتوں کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۵ کے خطبہ جمعہ میں جماعت کے ہر فرد کو مخاطب کرتے ہوئے وقف جائداد کی تحریک کے متعلق فرمایا جس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے۔ حضور نے فرمایا کہ

حفاظت مرکز کے سلسلہ میں میں نے جو تحریکیں کی تھیں (یعنی وقف جائداد اور امانت فنڈ میں اپنا روپیہ جمع کرانا) میرے نزدیک جماعت نے ان کے متعلق اس کوشش اور توجہ کے ساتھ کام نہیں لیا جو ان کے لئے ہونی چاہیئے تھی۔ جماعتوں میں پوری بیداری نہیں پائی جاتی۔ زمیندار جماعتوں نے بہت کم توجہ کی ہے۔ ایک ہزار سے زیادہ مربعے پنجاب میں ہیں۔ اور ان مربعوں کے علاوہ میرے نزدیک دوگنی زمین ہے۔ یہ ساری کم سے کم ۵، ہزار بنتی ہے۔ اور اگر کم سے کم قیمت پانچ سو روپیہ فی ایکڑ لگائی جائے تو تقریباً چار کروڑ روپیہ بنتا ہے۔ جس کا پانچ لاکھ بنتا ہے۔ جہاں تک جماعتوں کا سوال ہے مدرسہ چھٹہ کی جماعت نے اپنا وعدہ پورا بھجوا دیا ہے۔ گو جماعتی لحاظ سے یعنی افراد کے لحاظ سے اور مال کے لحاظ سے یہ جماعت کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ مگر ان کا وعدہ ۱۶۴۸ روپے ہے۔ گویا ایک لاکھ چونسٹھ ہزار کی جائداد بنتی ہے۔ اس چھوٹی سی جماعت نے اپنے وعدہ کو بہت جلد بھجوا دیا ہے۔ باقی پندرہ بیس زمیندار ہیں جنہوں نے اپنا وعدہ بھجوا دیا ہے لیکن بیشتر حصہ جماعت کا ویسا ہے جس نے اس تحریک کی طرف توجہ نہیں کی۔ ضلع گورداسپور کی جماعت علاوہ قادیان کی جماعت کے چالیس ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد بڑی جماعت ضلع سیالکوٹ کی ہے جس میں سے ایک جماعت نے بھی وقف جائداد کے متعلق اپنے وعدے نہیں بھجوائے۔ اس کے بعد گجرات ہے وہاں کی جماعتوں سے بھی ایک جماعت کی بھی اطلاع نہیں آئی۔ اس کے بعد لائل پور۔ سرگودھا۔ منٹگمری۔ لائلپور شیخوپورہ کی جماعتیں ہیں، ان اضلاع سے بھی ایک جماعت نے بھی اپنے وعدے وقف جائداد کے متعلق نہیں بھجوائے۔ گجرانوالہ کی جماعتوں میں سے سوائے مدرسہ چھٹہ کی جماعت کے اور کسی جماعت کی اطلاع نہیں آئی۔ یعنی ان ضلعوں میں سوائے مدرسہ چھٹہ کی جماعت کے کسی جماعت نے بھی وقف جائداد اور آمد کے وعدے نہیں بھجوائے۔ ان اضلاع کے سوائے دوسرے علاقہ کی جماعتوں میں سے صرف دہلی کی جماعت نے اور لاہور کی جماعت نے وعدے بھجوائے ہیں۔ مگر دہلی کی جماعت نے متفرق طور پر۔ اور لاہور کی جماعت نے نہایت ناقص طور پر وعدے بھجوائے ہیں۔ سب سے زیادہ توجہ اس تحریک کی طرف فوجیوں میں نظر آتی ہے۔ وقف آمد میں بھی فوجی ہیں۔ قربانی میں بھی فوجی بڑھ رہے ہیں۔ لوگوں نے اپنی آنکھوں سے فوجیوں کو نہتا ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس لئے وہ جرأت اور بہادری سے قربانی کر رہے ہیں۔ قادیان کی لجنہ اماء اللہ نے بہت شاندار کام کیا ہے۔ قادیان کے مہاجر محلوں میں سے صرف دارالشکر کی اطلاع آئی ہے۔

حضور نے فرمایا۔ ہماری جماعت کے وعدے پکے ہوتے ہیں۔ صرف توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ اس لئے جماعتوں کو بہت جلد اپنے وعدے ۳۰ مئی سے قبل قبل تحریک جدید میں بھجوا دینے چاہئیں۔

عبد المجید آصف منتظم صیغہ وقف جائداد

---

۴ لیکن کانگرس کی تمام سازشوں کے باوجود ہم پاکستان حاصل کر کے رہیں گے

وڈفورڈ ۲۵ اپریل۔ کل رات سابق وزیر اعظم برطانیہ مسٹر چرچل نے اپنے حلقہ انتخاب میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ لیبر گورنمنٹ سلطنت برطانیہ کو تباہ کر رہی ہے خصوصاً ہندوستان میں اپنے اقتدار کو ختم کر رہی ہے